بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 22 رجب، 1440ھ | 29/03/2019 | نمبر: 1440/44

پریس ریلیز

چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ خلافت کی واپسی پر امت ایغور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کو نہیں بھولے گی

حزب التحریر کے امیر شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں شروع ہونے والے عالمی مہم کے تحت ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے پاکستان میں چین کے سفارتی مشن کے حوالے ایک پریس ریلیز کی جس میں چین کے ہاتھوں ایغور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی گئی ہے۔ یہ پریس ریلیز حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس نے عربی، چینی، ایغور اور اردو سمیت کئی دیگر زبانوں میں جاری کی ہے۔ مرکزی میڈیا آفس نے یہ پریس ریلیز اس عنوان سے جاری کی ہے: "خلافت مشرقی ترکستان کو آزاد اور ایغور مسلمانوں کو چین کے ظلم سے نجات دلائے گی"۔

چین کو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اپنے رویے پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ پاکستان کے مسلمان ان پر مسلط حکمرانوں کی طرح نہیں ہیں جو عوامی غم وغصے سے بچنے کے لیے اس مسئلے سے نظریں چرا رہے ہیں۔ فنانشل ٹائمز کو 26 مارچ 2019 کو دیئے گئے انٹرویو میں جب عمران خان سے چین میں قید مسلمانوں کے حوالے سے سوال کیا گیا تو اُس نے کہا کہ، "صاف بات یہ ہے کہ میں اس کے متعلق زیادہ نہیں جانتا"۔ اور جب اُن سے بین الاقوامی سرخیوں میں آنے والے پاکستانی کاروباری حضرات کے متعلق پوچھا گیا جو بیجنگ اس لیے جارہے ہیں کہ اپنی اُن بیویوں کی رہائی کے لیے پٹیشن دائر کریں جنہیں قید میں رکھا گیا ہے تو عمران خان نے کہا، "میں نے کبھی اس کے متعلق نہیں سنا"۔ اس کے برخلاف پاکستان کے مسلمان اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کی وجہ سے ایغور مسلمانوں پر ہونے والے وحشیانہ مظالم کی داستانوں سے باخبر ہیں کیونکہ وہ اپنے بہن بھائیوں سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں، اور چاہے انہیں کتنے ہی ڈالرز اور ین دینے کے وعدے کیے جائیں وہ اس محبت سے اور ایغور مسلمانوں کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ، "لہٰذا انڈونیشیا، ملیشیا اور پاکستان میں چینی سرمایہ کاری اور چین کے ساتھ تجارتی معاہدوں نے مسلم دنیا کے حکمرانوں کے منہ بند کردیے ہیں اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم پر عمل نہیں کررہے جس کے تحت انہیں مشرقی ترکستان کے ایغور مسلمانوں کی مدد وحمایت کرنی چاہیے"۔

چین کو یہ جان لینا چاہیے کہ امت اسلام کے حوالے سے بیدار ہوگئی ہے اور اس کا یہ مطالبہ ہے کہ اسے اسلام کے تحت یکجا کیا جائے اور اس پر اسلام کے مطابق ہی حکمرانی کی جائے۔ جب نبوت کے طریقے پر خلافت قائم ہوگی، جو کہ عنقریب ہوگی ان شاء اللہ، تو امت چین کے مظالم کو بھولے گی نہیں۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ، "ہم چین کے حکمرانوں کو اسلامی امت کے غصے سے خبردار کرتے ہیں جو اپنے رب کے حکم پر لبیک کہے گی اور ان حکمرانوں کی زنجیروں کو کاٹ ڈالے گی اور اُن لوگوں سے بدلا لینے کے لیے اٹھی گی جنھوں نے مشرقی ترکستان، میانمار، کشمیر، فلسطین اور دوسرے مسلم علاقوں میں مظالم ڈھائے ہیں"۔

چین کو سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ سوچنا چاہیے کہ اسے اپنے مظالم کی وجہ سے ایک بہت بڑی اور مضبوط ایٹمی خلافت راشدہ کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے خلیفہ کے پاس دسیوں لاکھ فوج شہادت کی آرزو لیے لڑنے کے لیے تیار ہوں گی۔ مرکزی میڈیا آفس کی پریس ریلز میں کہا گیا ہے کہ، "نبوت کے طریقے پر قائم خلافت، جو اللہ کے حکم سے جلد آئے گی، مشرقی ترکستان کے ہمارے بھائیوں کے لیے کامیابی لائے گی اور اُن ظالموں کا احتساب کرے گی جنھوں نے ہمارے بھائیوں پر مظالم ڈھائے اور اُن کے خلاف کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ»

"امام (خلیفہ) ڈھال ہے، جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہو"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس